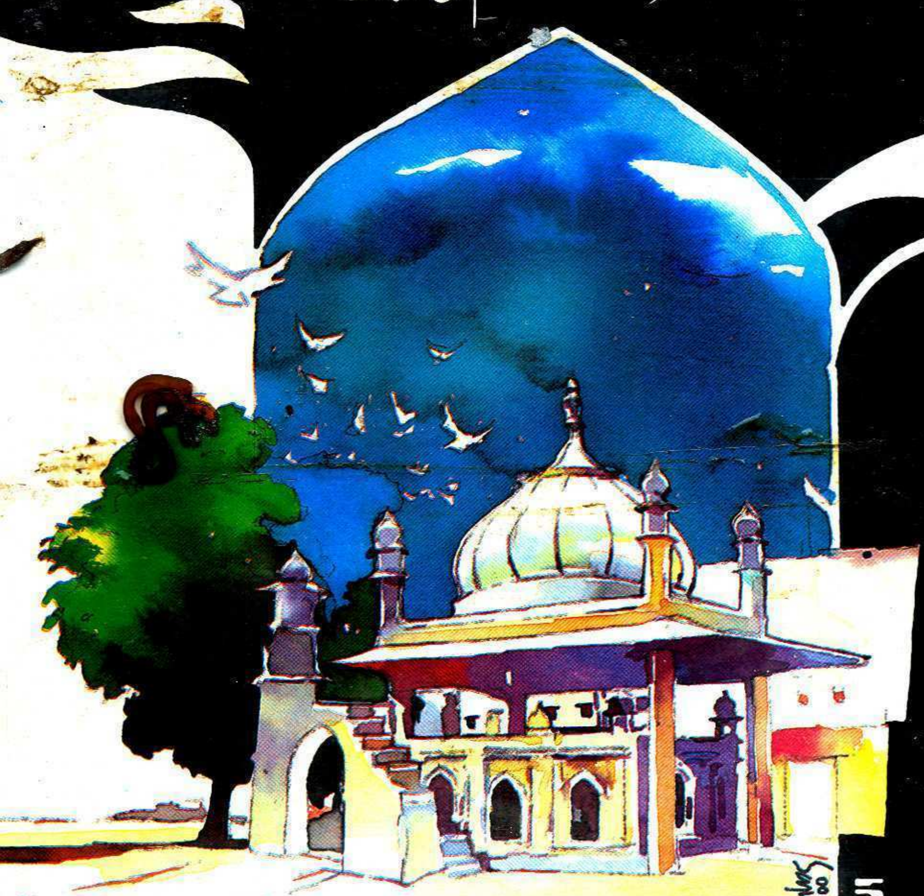
مقاماتِ مظہری

تالیف : حضرت شاہ غلام علی دہلوی



تحقیق و تعلیق و ترجمہ : محمد اقبال مجددی

اردو سائنس بورڈ

مقاماتِ مظہری

بقول شاہ ولی اللہ محدث دہلوی :

"اس وقت حضرت میرزا جان جاناں کی مثل دنیا کے کسی اقلیم اور شہر میں نہیں ہے ۔ ۔ ۔ ۔ شاید مرحومین میں بھی نہ ملے ' بلکہ زمانے کے ہر حصے میں ایسے عزیز الوجود لوگ کم ہوتے ہیں ۔ "

(مقامات مظہری ۲۸۵ ' انفاس الاکابر ۲۴)

لائبریری کیٹلاگ کارڈ

غلام علی دہلوی ' شاہ

مقامات مظہری (احوال و مقامات ' ملفوظات و مکتوبات

حضرت میرزا مظہر جان جاناں شہیدم ۱۱۹۵ھ /۱۷۸۱ء ۔ ۔ ۔) لاہور :

اردو سائنس بورڈ ۲۰۰۱ ء

۷۰۴ ص

۱۔ مظہر ' جان جاناں ' میرزا

۲۔ سلطنت مغلیہ

۳۔ تصوف ـــ ہندوستان

ا۔ محمد اقبال مجددی ' مترجم

اا۔ عنوان

۹۲۲ ، ۹۷

مقاماتِ مظہری

احوال و ملفوظات و مکتوبات

حضرت میرزا مظہر جانِ جاناں شہیدؒ

١١١١ھ / ١٧٠٠ء — ١١٩٥ھ / ١٧٨١ء

تالیف

حضرت شاہ غلام علی دہلوی

تحقیق و تعلیق و ترجمہ

محمد اقبال مجددی

اردو سائنس بورڈ

299 - اپر مال ، لاہور

سلسلہ مطبوعات نمبر 175

طبع دوم : 2001ء
قیمت : -/300 روپے

ناشر

محمد اکرام چغتائی
ڈائریکٹر جنرل ' اردو سائنس بورڈ
299- اپر مال ' لاہور

ISBN - 969 - 477 - 055 - 6

مطبع : میو آرٹ پریس ' 48 لوئر مال ' نزد سیشن کورٹ ' لاہور

اسی سلسلے میں عارف جامی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں :

برون زد خیمہ ز اقلیم تقدس
تجلی کرد بر آفاق و انفس
ازان لمعی فروغی بر گل افتاد
ز گل شوری بجان بلبل افتاد
رخ خود شمع زان آتش را فروخت
بھر کاشانہ صد پروانہ را سوخت (۲۴)

عشق مجازی دلوں کی گرمی اور بجھی ہوئی آتش الٰہی ہے بشرطیکہ دونوں کے درمیان ملاقات نہ ہو ۔ تاکہ وصال کا پانی دل کی حرارت کو سرد نہ کردے ۔ اسی لیے کہا گیا ہے کہ جس میں شور انگیز عشق نہیں اس پر طریقہ حرام ہے ۔ آپ فرماتے تھے کہ الحسن ماحسنہ الشرع و القبیح ما قبحہ الشرع یعنی خوبی اسی میں ہے جسے شرع میں اچھا سمجھا جائے اور برائی اسی میں ہے جسے شرع برا قرار دے ۔ اگرچہ پرہیزگاری اور عبادت میں نور و صفا ہے ۔ لیکن طریق محبت سوز و گداز کی وجہ اذواق سے پر ہے ۔ حدیث شریف میں ہے کہ مغیث نامی ایک شخص ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی لونڈی بریرہ پر عاشق ہوگیا تھا ۔ اور جب کبھی بریرہ بازار جاتی ، مغیث اس کے پیچھے ہو لیتا ، زار و قطار روتا اور آہیں بھرتا ، اس کی داڑھی آنسوؤں سے بھیگ جاتی ۔ حضرت رحمتہ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کو اس پر رحم آیا ۔ اس کی بریرہ سے سفارش کی کہ تو اس سے نکاح کر لے (۲۵) ۔ لونڈی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم اگر اس باب میں وحی نازل ہوئی ہے تو مجھے قبول ہے ورنہ مجھے اختیار ہے کہ میں اس کی شکل بھی نہ دیکھوں ، عرصہ دراز کے بعد مغیث درد عشق میں ہی مرگیا ۔

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے عشق کیا ، اسے پوشیدہ رکھا اور عفت کی زندگی گزاری اور (اسی حالت میں) مرگیا تو اس نے شہادت کی موت پائی ۔ اس حدیث کو دارمی (۲۶) نے روایت کیا ہے ۔ (حدیث) من عشق و کتم و عف و مات مات شہیدا (۲۷) ۔

تاثرات محبت کے نوادر بیان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا ایک عاشق آتش ہجر سے بے تاب ہو کر دریا میں کود پڑا اس کی معشوقہ کو اپنے عاشق کی موت کی خبر ملی تو وہ بھی ماتم کرتے ہوئے دریا میں کود پڑی شدید جستجو کے بعد دونوں کو اتحاد